122665 ـ مرتد خاوند سے عليحدگى كے ايك برس بعد دوسرے شخص سے شادى كرنا

سوال

ايك مسلمان عورت كا خاوند دين اسلام سے خارج ہو گيا اور اس نے عدالت كے سامنے (يہ شرعى عدالت نہيں) اس كا اقرار بھى كيا، ايك برس سے يہ عورت اپنے خاوند سے عليحدہ ہو چكى ہے، اور اس شخص نے اپنے دين كى تعيين بھى نہ كى، تو كيا يہ شرعى طور طلاق يافتہ شمار ہوگى يا نہيں ؟ اور كيا اسے شرعى طور پر دوسرے شخص سے شادى كرنے كا حق حاصل ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

فقہاء كرام اس پر متفق ہيں كہ اگر كوئى شخص مرتد ہو جائے تو ان كا نكاح فسخ ہو جاتا ہے، ليكن يہ ہے كہ كچھ تو فورا نكاح كو فسخ قرار ديتے ہيں، اور كچھ كہتے ہيں كہ عدت گزرنے كے بعد نكاح فسخ ہوگا.

اس ليے اگر عدت كے دوران وہ اسلام كى طرف واپس لوٹ آئے تو ان كا نكاح باقى رہےگا، اور اگر وہ ارتداد پر اصرار كرے اور عدت ختم ہو جائے تو ان كے درميان نكاح فسخ ہو جائيگا.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" ائمہ اربعہ اس پر متفق ہيں كہ خاوند اور بيوى ميں سے كسى ايك كے مرتد ہونے كى صورت ميں نكاح فسخ ہو جائيگا ليكن اگر ارتداد دخول و رخصتى سے قبل ہو تو فورى طور پر نكاح فسخ ہو جائيگا، اور اگر دخول و رخصتى كے بعد مرتد ہو تو امام مالك اور ابو حنيفہ كے نزديك نكاح فورى طور پر فسخ ہو جائيگا، اور امام شافعى كا مسلك ہے كہ عدت كے ختم ہونے تك انتظار كيا جائيگا، اور امام احمد سے دو روايتيں دونوں مسلكوں كے مطابق ہيں " انتہى

ديكھيں: مجموع فتاوى و رسائل ابن عثيمين (12 / 116).

اور بعض علماء كہتے ہيں ـ اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كا اختيار ہے ـ كہ عدت ختم ہونے كے بعد بيوى اپنے آپ كى مالك ہوگى اگر چاہے تو نكاح فسخ كر لے، اور اگر چاہے تو انتظار كرے ہو سكتا ہے اس كا خاوند اسلام كى طرف واپس آ جائے، تو اسے انتظار كا حق حاصل ہے، ہم بھى يہى آخرى قول اختيار كرتے ہيں، اور ہمارى رائے ہے كہ يہ شرعى دلائل كے زيادہ قريب ہے.

اس کا بیان سوال نمبر (21690) کے جواب میں گزر چکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

بہر حال کسی بھی قول کے مطابق اس مسئولہ عورت کو حص حاصل ہے کہ وہ جس سے چاہے شادی کر سکتی ہے، کیونکہ ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس کی عدت گزر چکی ہے.

لیکن اسے ایسا سرکاری ثبوت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس سے طلاق یا نکاح فسخ ہونا ثابت ہو.

ہم اس عورت کو نصیحت کرتے ہیں کہ اپنے علاقے میں قریب ترین اسلامك سینٹر سے رابطہ کرے، تا کہ اس کے خاوند کے مرتد ہونے کے مسئلہ کو دیکھا جائے اور فسخ نکاح کا معاملہ مکمل ہو.

واللہ اعلم .